

معارفِ اسلامی Ma'ārif-e-Islāmī

eISSN: 2664-0171, pISSN: 1992-8556

Publisher: Faculty of Arabic & Islamic Studies

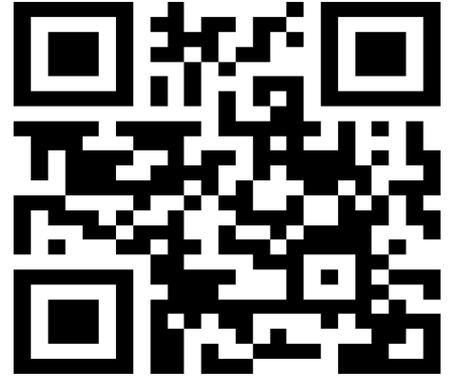
Allama Iqbal Open University, Islamabad

Website: <https://ojs.aiou.edu.pk/index.php/jmi>

Vol.24 Issue: 01 (January – June 2025)

Date of Publication: 25-June 2025

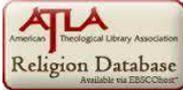
HEC Category, Y: (2024-2025)



<https://ojs.aiou.edu.pk/index.php/jmi>

Article	تصوف کی روشنی میں اصلاحِ نفس: عوارف المعارف اور فتوح الغیب کا اختصا صی مطالعہ <i>Self-Reformation in the Light of Sufism: A Specialized Study of 'Awarif al-Ma'arif' and 'Futuh al-Ghaib'</i>
Authors & Affiliations	1. Dr. Zia Ud Din Lecturer Islamic Studies, Department of Islamic & Arabic Studies, University of Swat, Pakistan ziaud_din@hotmail.com 2. Dr.Shakeel Ur Rahman Ex-Lecturer Department of Islamic Studies women sub-Campus, University of Malakand, Pakistan daehaq@gmail.com
Dates	Received 19-02-2025 Accepted 12-05-2025 Published 25-06-2025
Citation	Dr. Zia Ud Din and Dr. Shakeel Ur Rahman, 2025. تصوف کی روشنی میں اصلاحِ نفس: عوارف المعارف اور فتوح الغیب کا اختصا صی مطالعہ [online] IRI - Islamic Research Index - Allama Iqbal Open University, Islamabad. Available at: https://iri.aiou.edu.pk [Accessed 25 June 2025].
Copyright Information	تصوف کی روشنی میں اصلاحِ نفس: عوارف المعارف اور فتوح الغیب کا اختصا صی مطالعہ 2025@ by Dr. Zia Ud Din and Dr. Shakeel Ur Rahman is licensed under Attribution-Share Alike 4.0 International
Publisher Information	Faculty of Arabic & Islamic Studies, Allama Iqbal Open University, Islamabad, Pakistan https://aiou.edu.pk/

Indexing & Abstracting Agencies

IRI(AIOU) 	HJRS(HEC) 	Tehqiqat 	Asian Indexing 	Research Bib 	Atla Religion Database (Atla RDB) 	Scientific Indexing Services (SIS) 
---	--	---	---	--	--	---

تصوف کی روشنی میں اصلاحِ نفس: عوارف المعارف اور فتوح الغیب کا اختصاصی مطالعہ "Self-Reformation in the Light of Sufism: A Specialized Study of 'Awarif al-Ma'arif' and 'Futuh al-Ghaib'"

Abstract:

This article delves into the principles of self-purification (Tazkiyah al-Nafs) in light of Islamic mysticism (Tasawwuf), with a specialized study of two seminal works: Awarif al-Ma'arif by Shaykh Shihab al-Din Suhrawardi and Futuh al-Ghayb by Shaykh Abd al-Qadir al-Jilani. It explores the spiritual teachings of these texts, focusing on their guidance for inner reform, the purification of the soul, and practical approaches to achieving closeness to Allah.

The study offers a comparative analysis of the methodologies and principles outlined in these works, highlighting their similarities, differences, and unique contributions to the field of Islamic spirituality. Furthermore, the article emphasizes the contemporary relevance of these teachings, presenting practical ways to apply them to modern societal, psychological, and moral challenges. By bridging the classical principles of self-purification with current needs, this study underscores the enduring significance of Tasawwuf as a guide for personal and communal reform in today's world.

Keywords:

Tazkiyah al-Nafs, Tasawwuf, Awarif al-Ma'arif, Futuh al-Ghayb, Self-Purification, Spiritual Reform, Islamic Mysticism, Contemporary Relevance.

تصوف کا تعارف

تصوف اسلام کی روحانی پہلو ہے جو انسان کو اللہ تعالیٰ کے قریب کرنے اور اس کے دل کی پاکیزگی کو بڑھانے کا درس دیتا ہے۔ یہ ایک ایسا راستہ ہے جو بندے کو مادی دنیا کی آلائشوں سے دور کر کے اخلاص، تقویٰ، اور محبتِ الہی کی طرف راغب کرتا ہے۔ امام غزالیؒ کے نزدیک تصوف یہ ایک ایسا راستہ ہے جہاں بندہ دنیا کی محبت سے دل کو پاک کرے اور اللہ تعالیٰ کی محبت میں مستغرق ہو جائے۔⁽¹⁾ اور حضرت علی بن عثمان ہجویریؒ کے نزدیک تصوف کا مقصد دل کی صفائی، اخلاق کی تطہیر، اور

اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل کرنا ہے۔" (2) تصوف میں اللہ کی رضا کے لیے عبادات، ذکر، مراقبہ، اور نفس کی تربیت جیسے عملی اقدامات شامل ہیں۔

اصلاح نفس کا تعارف

اصلاح نفس، یا تزکیہ نفس، کا مطلب ہے اپنے نفس کو رذائل سے پاک کر کے فضائل سے مزین کرنا۔ امام محمد غزالی اپنی کتاب "احیاء علوم الدین" میں فرماتے ہیں: "نفس کی اصلاح کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنے دل کو رذائل سے پاک کرے اور فضائل سے مزین کرے، تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل کر سکے۔" (3)

قرآن پاک میں اصلاح نفس کی اہمیت کو بار بار بیان کیا گیا ہے، جیسے کہ ارشاد ہوتا ہے: "قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا" (4) بے شک کامیاب ہو وہ جس نے اپنے نفس کو پاک کیا۔ حدیث مبارکہ میں بھی نبی کریم ﷺ نے اصلاح نفس کی اہمیت پر زور دیا ہے اور فرمایا:

"إِنَّ أَكْمَلَ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا" (5) بے شک مومنوں میں سب سے کامل ایمان والا وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں۔" تصوف میں اصلاح نفس بنیادی عنصر ہے، کیونکہ بغیر نفس کی پاکیزگی کے روحانی ترقی ممکن نہیں۔

عوارف المعارف کا مختصر تعارف:

عوارف المعارف "شیخ شہاب الدین عمر بن محمد السمروردی" (متوفی 632ھ) کی تصنیف ہے، جو تصوف کی مشہور کتابوں میں شمار ہوتی ہے۔ یہ کتاب صوفیاء کے لیے رہنمائی اور تربیت کا جامع مجموعہ ہے، جس میں روحانی تربیت، اخلاقی اصول، اور اصلاح نفس کے موضوعات پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ (6)

تزکیہ نفس کی اہمیت

عوارف المعارف میں تزکیہ نفس کو روحانی ترقی کے لیے بنیاد قرار دیا گیا ہے: "التزكية تطهير النفس عن الرذائل وتحليلتها بالفضائل، وهي شرط في السلوك إلى الله تعالى". تزکیہ نفس رذائل سے پاک کرنے اور فضائل سے مزین کرنے کا نام ہے، اور یہ اللہ کی جانب سلوک کے لیے شرط ہے۔ (7)

نفس کی اقسام (نفس امارہ، نفس لوامہ، نفس مطمئنہ)

نفس کی اقسام کو قرآن و سنت کے حوالے سے ذکر کیا گیا ہے۔

"النفس الأمارة بالسوء هي التي تغلب عليها الشهوات، والنفس اللوامة هي التي تلوم صاحبها على تقصيره، والنفس المطمئنة هي التي تسكن إلى الله".

نفس امارہ وہ ہے جو خواہشات پر غالب ہو، نفس لوامہ وہ ہے جو اپنے مالک کو اس کی کوتاہی پر ملامت کرے، اور نفس مطمئنہ وہ ہے جو اللہ کے ساتھ سکون پائے۔ یہ اعلیٰ مقام ہے جہاں نفس سکون اور اللہ کی رضا کے ساتھ مطمئن ہو جاتا ہے۔ ایسے انسان کے بارے میں قرآن کہتا ہے: "يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ، ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً" (8) اے اطمینان پانے والی جان! اپنے رب کی طرف لوٹ آ، اس حال میں کہ تو اس سے راضی ہو اور وہ تجھ سے راضی ہو۔" (9)

اصلاحِ نفس کے لیے ضروری شرائط

شیخ سہروردی نے اصلاحِ نفس کے لیے درج ذیل شرائط بیان کی ہیں:

مجاہدہ: شیخ سہروردی فرماتے ہیں کہ بندے کو اپنے اخلاق کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل کوشش کرنی چاہیے۔ یہ تصوف کی روح ہے اور اصلاحِ نفس کا سب سے اہم جز ہے۔

"المجاہدہ بذل الجہد فی مخالفة النفس واتباع أوامر اللہ" مجاہدہ نفس کی مخالفت اور اللہ کے احکامات کی پیروی میں جدوجہد کا نام ہے۔

مراقبہ: اللہ کی موجودگی کا شعور ہر وقت دل میں ہونا چاہیے۔ یہ کیفیت انسان کو گناہوں سے بچاتی ہے اور اللہ کی رضا کی طرف لے جاتی ہے۔

"المراقبۃ ہی دوام النظر إلی اللہ تعالیٰ بالقلب" مراقبہ دل کے ساتھ اللہ پر مستقل نگاہ رکھنے کا نام ہے۔

محاسبہ: انسان کو ہر وقت اپنے اعمال کا محاسبہ کرتے رہنا چاہیے تاکہ وہ اپنے گناہوں اور کمزوریوں کو پہچان سکے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:

"المحاسبة أن يحاسب العبد نفسه علی ما فعل من خیر أو شر" (10) محاسبہ یہ ہے کہ بندہ اپنے اعمال، چاہے اچھے ہوں یا برے، کا جائزہ لے۔

اخلاص اور نفس کی اصلاح کے اصول

اخلاص کو تزکیہ کا بنیادی اصول قرار دیا گیا ہے۔ "الإخلاص أن یكون العمل خالصاً للہ تعالیٰ لایشوبہ ریاء". اخلاص یہ ہے کہ عمل صرف اللہ کے لیے ہو، اس میں کوئی دکھاوانہ ہو۔

شیخ سہروردی نے اس کتاب میں اصلاحِ نفس کے لیے چند بنیادی اصول پیش کیے ہیں، جن میں خلوص نیت، اخلاقی صفات کو بہتر بنانے کے لئے مستقل جدوجہد کرتے ہوئے تواضع، صبر، شکر، اور ایثار جیسی صفات کو اپنانے کو ضروری قرار دیا، ذکر الہی اور عبادات: نماز، روزہ، اور ذکر انسان کے نفس کو پاکیزہ کرنے کے لیے مؤثر ذرائع قرار دئے۔ مزید نفس کی پاکیزگی کے لیے مجاہدہ اور ریاضت کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ بھوک، کم نیند، اور دنیاوی خواہشات سے اجتناب اصلاحِ نفس کے اہم پہلو تصور کیا۔ نفس کی مخالفت، دنیا سے بے رغبتی، اور اللہ تعالیٰ کی محبت میں استقامت کو لازمی امور گردانا۔ ان کے مطابق اصلاحِ نفس کے عمل میں ایک شیخ یا مرشد کا ہونا ضروری ہے جو سالک کو درست راستہ دکھا سکے اور اسے نفس کی فریب کاریوں سے بچا سکے۔ (11) انہوں نے تزکیہ نفس کے مراحل اور اس کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

تزکیہ نفس کے مراحل: تزکیہ، تصفیہ، تجلی.

شیخ سہروردی کے مطابق تزکیہ سے نفس ہر طرح کی نفسانی خواہشات سے پاک ہو جاتا ہے۔ تصفیہ سے روح کی صفائی مقصود ہوتی ہے جبکہ تجلی جب سالک تزکیہ اور تصفیہ کے مراحل مکمل کر لیتا ہے تو وہ اللہ کے انوار اور تجلیات کا مشاہدہ کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

روحانی تربیت کے نمایاں پہلو: "عوارف المعارف" میں شیخ سہروردی نے مریدین کی تربیت کے لیے شیخ و مرشد کی اہمیت بیان کی (12)، ذکر و اذکار کی فضیلت، اور خلوت و جلوت کے آداب پر زور دیا ہے۔ (13) انہوں نے صوفیاء کے لیے اخلاقی صفات اور روحانی منازل کی تفصیلات بھی بیان کی ہیں۔ (14)

فتوح الغیب

مختصر تعارف:

"فتوح الغیب" شیخ عبدالقادر جیلانی (متوفی 561ھ) کے خطبات کا مجموعہ ہے، جو تصوف اور روحانیت کے موضوعات پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب کئی مقالات پر مشتمل ہے، ہر مقالہ معرفت و حقیقت کا آئینہ دار ہے۔ اس کتاب میں غوث اعظم کے اٹھتر 78 وعظ ہیں جو انہوں نے مختلف مواقع پر ارشاد فرمائے ان مقالات کا مطالعہ ایمان میں حرارت پیدا کرتا ہے اور صحیح اعمال و عقائد کی عکاسی کرتا ہے یہ کتاب اصل میں انہوں نے اپنے صاحبزادے محمد عیسیٰ کی تعلیم کے لیے تصنیف فرمائی اس کتاب میں فنا و بقا اور نفس و دل کے امراض اور ان کا علاج تجویز کیا گیا ہے۔ (15) فتوح الغیب میں شیخ عبدالقادر جیلانی نے تزکیہ نفس کا خلاصہ اور اہم نکات درج ذیل ہیں:

شیخ عبدالقادر جیلانی کی کتاب "فتوح الغیب" میں تزکیہ نفس (Self-Purification) کے موضوع پر متعدد مقامات پر تفصیلی موعظ اور ہدایات موجود ہیں۔ اس کتاب میں شیخ عبدالقادر جیلانی نے نفس کے تزکیہ، روحانی ترقی اور اخلاقی تربیت کے مختلف پہلوؤں پر بحث کی ہے۔

نفس کی پہچان اور تزکیہ نفس

شیخ عبدالقادر جیلانی کی کتاب "فتوح الغیب" میں نفس کی پہچان اور اس کی اصلاح کے موضوع پر موعظ 10 میں تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ اس موعظ میں شیخ نے نفس کی فطرت اور کمزوریوں کو بیان کیا ہے، ساتھ ہی انسان کے لئے اسے مغلوب کرنے کی حکمت عملیوں پر روشنی ڈالی ہے۔ یہاں اس موعظ کا تفصیلی جائزہ پیش کیا جا رہا ہے:

شیخ عبدالقادر جیلانی کی تعلیمات کے مطابق، نفس انسان کا سب سے بڑا دشمن ہے۔ نفس کی فطرت میں یہ بات شامل ہے کہ وہ انسان کو دنیا کی لذتوں اور خواہشات میں مبتلا رکھتا ہے، جس کے نتیجے میں انسان اللہ کی عبادت اور اطاعت سے دور ہو جاتا ہے۔ شیخ فرماتے ہیں: "نفس ایک سرکش اور خواہشات کا غلام ہے، جو ہمیشہ دنیاوی لذتوں اور شہوات کی طرف مائل رہتا ہے۔ اگر اسے کٹھول نہ کیا جائے تو یہ انسان کو گمراہی اور برائی کی طرف دھکیل دیتا ہے۔ اس میں شیخ نے نفس کی خواہشات اور انسان کی داخلی جنگ کو بیان کیا ہے کہ کس طرح انسان کو اپنے نفس سے ہر لمحہ مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔"

نفس کی کمزوریاں

شیخ عبدالقادر جیلانی نے نفس کی چند اہم کمزوریوں پر روشنی ڈالی ہے۔

شہوت: نفس کی پہلی کمزوری شہوت ہے۔ شیخ کے مطابق، انسان کی شہوانی خواہشات اسے گناہوں کی طرف مائل کرتی ہیں، اور یہ اللہ کی یاد سے غفلت کا سبب بنتی ہیں۔ (16)

حب دنیا: شیخ فرماتے ہیں کہ نفس دنیا کی محبت میں گرفتار ہوتا ہے، اور یہ محبت انسان کو آخرت کی تیاری سے غافل کر دیتی ہے۔ (17)

ریاکاری: شیخ نے ریاکاری کو بھی نفس کی کمزوریوں میں شامل کیا ہے، کیونکہ نفس انسان کو دکھاوے کی عبادت اور نیکیوں کی طرف مائل کرتا ہے، جس سے اخلاص ختم ہو جاتا ہے۔ (18)

فتوح الغیب، موعظہ 10 میں شیخ نے ان کمزوریوں کی تفصیل کے ساتھ وضاحت کی ہے کہ کس طرح یہ انسان کی روحانی ترقی میں رکاوٹ بن جاتی ہیں۔

نفس کی اصلاح: شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے نزدیک نفس کی اصلاح کے لئے مجاہدہ اور تقویٰ بہت ضروری ہیں۔ انہوں نے انسان کو تاکید کی ہے کہ وہ اپنے نفس کی خواہشات کے خلاف جہاد کرے اور اسے اللہ کی رضا کے تابع بنائے۔

مجاہدہ: شیخ فرماتے ہیں کہ نفس کو مغلوب کرنے کا بہترین طریقہ مجاہدہ ہے، یعنی اپنی خواہشات کو ترک کرنا اور اللہ کے احکامات کی پیروی کرنا۔ اس کے لئے صبر اور استقامت کی ضرورت ہوتی ہے۔

تقویٰ: تقویٰ کا مطلب ہے اللہ کا خوف دل میں رکھنا اور اس کے احکامات کی مکمل پیروی کرنا۔ شیخ کے مطابق تقویٰ ہی وہ صفت ہے جو انسان کو اپنے نفس پر غالب کر سکتی ہے۔ "نفس کو کنٹرول کرنے کے لئے اللہ کی عبادت، ذکر اور اس کے احکامات کی پیروی سب سے مؤثر ہتھیار ہیں۔" (19) شیخ نے نفس کی اصلاح کے لئے عملی ہدایات دی ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ اللہ کی عبادت اور اطاعت انسان کو نفس کی کمزوریوں سے نجات دلاتی ہے۔ (20) شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے نفس کو مغلوب کرنے کے مختلف طریقے بیان کیے گئے ہیں، جن میں تقویٰ، صبر، اور شکر کو اہمیت دی گئی ہے۔ شیخ جیلانی نے ان اصولوں کے ذریعے انسان کو روحانی بلندی کی طرف لے جانے کی عملی ہدایات دی ہیں تاکہ وہ اپنے نفس کی شرارتوں اور خواہشات کو قابو میں رکھ سکے۔

تقویٰ (خوف خدا):

شیخ نے تقویٰ کو نفس کی مغلوبی کے لئے سب سے مؤثر ذریعہ قرار دیا۔ تقویٰ کا مفہوم یہ ہے کہ انسان ہمیشہ اللہ کی رضا کو مقدم رکھے اور اس کے احکامات کی پوری اطاعت کرے۔ تقویٰ کے ذریعے انسان اپنے نفس کو حرام لذتوں اور دنیاوی خواہشات سے روک سکتا ہے۔ "جو شخص تقویٰ اختیار کرتا ہے، وہ اپنے نفس کو قابو میں کر لیتا ہے اور اللہ کے قریب ہو جاتا ہے۔" (21)

صبر (برداشت)

فتوح الغیب، موعظہ 11 میں نفس کو قابو میں رکھنے کے لئے شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے صبر کو اہم ترین اصولوں میں سے ایک قرار دیا۔ صبر کا مطلب ہے کہ انسان ہر حالت میں اللہ کے فیصلوں پر راضی رہے اور نفس کی شہوات اور خواہشات کے سامنے ڈٹے رہے۔ "صبر انسان کے دل کو طاقت دیتا ہے اور اسے نفس کی سرکشی کے خلاف ثابت قدمی عطا کرتا ہے۔"

شیخ جیلانی نے اس موعظے میں صبر کی اہمیت کو واضح کیا ہے اور کہا ہے کہ نفس کو قابو میں رکھنے کے لئے ہر وقت صبر کی ضرورت ہوتی ہے، کیونکہ نفس انسان کو بار بار گمراہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ (22)

شکر (اللہ کا شکر ادا کرنا):

عوارف المعاف، موعظہ نمبر 59 میں شیخ عبدالقادر جیلانی نے نفس کو قابو میں رکھنے کے لئے شکر گزاری کو بھی اہم قرار دیا ہے۔ شکر کا مطلب یہ ہے کہ انسان ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرے، چاہے اسے کوئی نعمت ملے یا کوئی آزمائش پیش آئے۔

"شکر کرنے والا شخص اللہ کی رضا میں راضی رہتا ہے اور نفس کو دنیا کی لذتوں اور فریب سے بچا لیتا ہے۔" فتوح الغیب، موعظہ 16، صفحہ 74: اس موعظے میں شیخ جیلانی نے شکر کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے اور بیان کیا ہے کہ شکر انسان کے دل کو نرم اور پاکیزہ بناتا ہے، جس سے وہ نفس کی خواہشات پر غالب آتا ہے۔ (23)

مجاہدہ کی تعریف

شیخ عبدالقادر جیلانی نے مجاہدہ کو نفس کے خلاف مستقل جدوجہد قرار دیا۔ ان کے مطابق، مجاہدہ کا مطلب ہے کہ انسان اپنے نفس کی خواہشات کے خلاف لڑے اور اسے اللہ کی اطاعت میں مشغول رکھے۔

"نفس کی خواہشات کے خلاف لڑنا اور اسے نیکی کی راہ پر لانا ہی حقیقی مجاہدہ ہے۔" (24)

شیخ جیلانی نے نفس کی خواہشات کو روکنے اور ان کے خلاف جدوجہد کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ انسان کا سب سے بڑا دشمن اس کا نفس ہے، اور اس کے خلاف جنگ ہی حقیقی مجاہدہ ہے۔

دنیا اور آخرت کے درمیان توازن

شیخ عبدالقادر جیلانی نے دنیاوی زندگی اور آخرت کے تعلق پر بھی روشنی ڈالی۔ تزکیہ نفس کے لئے ضروری ہے کہ انسان دنیا کی محبت سے خود کو آزاد کرے اور آخرت کی کامیابی کو اہمیت دے۔ اس میں دنیا اور آخرت کے درمیان توازن برقرار رکھنے کی ہدایت موجود ہے۔ شیخ عبدالقادر جیلانی کی تعلیمات میں دنیا اور آخرت کے درمیان توازن کا ایک اہم موضوع پایا جاتا ہے۔ آپ نے واضح طور پر فرمایا کہ ایک مؤمن کو دنیاوی زندگی کی ضروریات سے غافل نہیں ہونا چاہئے، لیکن ساتھ ہی اسے آخرت کی کامیابی کو اپنی اصل ترجیح بنانا چاہیے۔ آپ نے یہ بھی ہدایت دی کہ دنیا کی محبت میں اس قدر مشغول نہ ہوں کہ آخرت کی تیاری کو بھول جائیں، کیونکہ دونوں میں توازن کا قائم رہنا تزکیہ نفس کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ (25)

دنیا کی محبت: شیخ جیلانی نے دنیا کی محبت کو تزکیہ نفس کے لئے ایک بڑی رکاوٹ قرار دیا اور بتایا کہ انسان کو دنیاوی لذتوں سے اپنے دل کو آزاد کرنا چاہئے تاکہ وہ اللہ کی رضا کے قریب ہو سکے۔ (26)

دونوں کتابوں کا تقابلی جائزہ

اصلاحِ نفس کے اصولوں میں یکسانیت اور اختلاف

یکسانیت: دونوں کتابوں میں اصلاحِ نفس کو اللہ کی رضا اور قربت کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔

دونوں مصنفین نے نفس کی مخالفت، ذکرِ الہی، اور دنیاوی خواہشات سے اجتناب پر زور دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی محبت، توکل، اور خلوص نیت کو کامیابی کا بنیادی اصول سمجھا گیا ہے۔

اختلاف: عوارف المعارف میں شیخ سہروردی نے اصلاحِ نفس کے اصول کو صوفی سلسلے کے تحت ایک منظم تربیتی نظام میں پیش کیا، جس میں مرید اور مرشد کا تعلق نمایاں ہے۔

فتوح الغیب: شیخ عبدالقادر جیلانی نے اصلاحِ نفس کو ایک عام فہم انداز میں بیان کیا، جس میں عام مسلمانوں کے لیے رہنمائی دی گئی اور زیادہ زور اللہ پر مکمل اعتماد اور قناعت پر دیا گیا ہے۔

عوارف المعارف: میں روحانی منازل اور اخلاقی تربیت کے آداب تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں، جب کہ "فتوح الغیب" میں زیادہ زور توکل اور عملی زندگی کے چیلنجز کا سامنا کرنے پر ہے۔

عوارف المعارف: یہ کتاب صوفیانہ اصلاح کے ایک منظم نصاب کی شکل میں ہے، جس میں مرید کو روحانی منازل طے کرانے کے لیے تربیتی مراحل بیان کیے گئے ہیں۔ اس میں صوفیانہ اصطلاحات اور گہرے مفاہیم کی وضاحت کی گئی ہے۔

فتوح الغیب: شیخ عبدالقادر جیلانی نے اصلاحِ نفس کو زیادہ سہل اور عام فہم انداز میں بیان کیا، تاکہ ہر مسلمان ان تعلیمات کو سمجھ سکے۔ ان کی تحریر کا انداز نہایت سادہ اور عملی ہے۔

عوارف المعارف: اصلاحِ نفس کو صوفی سلسلے کا ایک لازمی حصہ قرار دیا گیا ہے، جس کے لیے مرشد کی رہنمائی ضروری ہے۔ مرید کی اخلاقی و روحانی تربیت کا تفصیلی نظام پیش کیا گیا ہے۔

فتوح الغیب: اصلاحِ نفس کا مقصد اللہ پر توکل، قناعت اور نفس کی خواہشات کو قابو میں رکھنا ہے۔ یہ تعلیمات زیادہ عمومی اور ہر سطح کے مسلمانوں کے لیے قابل عمل ہیں۔

عصری تطبیق ((Contemporary Relevanc))

موجودہ دور کے مسائل اور ان تعلیمات کی اہمیت

نفسیاتی بے سکونی: موجودہ دور میں انسان مختلف نفسیاتی مسائل، بے سکونی، اور ذہنی تناؤ کا شکار ہے۔

"عوارف المعارف" اور "فتوح الغیب" میں دیے گئے اصول، جیسے اللہ کی یاد، ذکر و اذکار، اور توکل، انسان کو اندرونی سکون حاصل کرنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

اخلاقی انحطاط: آج کے دور میں اخلاقی قدریں زوال پذیر ہیں۔ ان دونوں کتابوں میں بیان کردہ اصلاحِ نفس کے اصول، جیسے خلوص نیت، صبر، اور تقویٰ، معاشرتی اخلاقیات کو بحال کرنے کے لیے نہایت اہم ہیں۔

مادیت پسندی: موجودہ دور میں مادہ پرستی اور دنیاوی خواہشات کے غلبے نے انسان کو روحانی طور پر کمزور کر دیا ہے۔ یہ تعلیمات انسان کو دنیاوی خواہشات سے بے نیاز ہو کر اللہ کی رضا پر توجہ مرکوز کرنے کا درس دیتی ہیں۔

مذکورہ کتب کی روشنی میں اصلاحِ نفس کے اصولوں کو عملی زندگی میں اپنانے کے طریقے:

1. ذکر و اذکار کا اہتمام: روزانہ اللہ کی یاد میں وقت گزارنے سے روحانی ترقی ممکن ہے، جیسا کہ دونوں کتابوں میں ذکر کی فضیلت پر زور دیا گیا ہے۔
2. خود احتسابی: اپنی روزمرہ زندگی کا جائزہ لینا اور اپنی کمزوریوں پر قابو پانے کی کوشش کرنا شیخ عبدالقادر جیلانی اور شیخ سہروردی کے اصلاحِ نفس کے بنیادی اصولوں میں شامل ہے۔

3. مرشد یار ہنما سے تعلق: موجودہ دور میں روحانی رہنما یا کسی اہل علم کے ساتھ تعلق قائم کر کے رہنمائی لینا تصوف کے نظام کا ایک اہم حصہ ہے۔

4. خلوص نیت اور صبر: زندگی کے ہر مرحلے میں اخلاص اور صبر کو اپنانا ان اصولوں کو عملی زندگی میں نافذ کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

5. تعلیمات کا فروغ: دونوں کتابوں میں موجود اصولوں کو تعلیمی اداروں، ورکشاپس، اور آن لائن پلیٹ فارمز کے ذریعے پھیلا نا آج کے دور میں زیادہ لوگوں تک ان کی رسائی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

نتائج (Conclusions)

تصوف اسلام کے روحانی نظام کا وہ خالص پہلو ہے جو ابتدا سے علماء ربانین، صلحاء، اور اولیاء اللہ کی سنت اور طریق عمل رہا ہے، جس کا مرکزی مقصد تزکیہ نفس، خشیت الہی، اخلاص، اور اللہ تعالیٰ سے سچی وابستگی ہے۔ تاہم عصر حاضر میں جہاں الحادی و مادی نظریات نے انسان کے روحانی وجود کو کمزور کیا ہے، وہیں بعض نام نہاد صوفیوں اور گمراہ عناصر نے اس مقدس نظام کو دنیاوی مفادات، شہرت، اور تجارت کا ذریعہ بنا کر اس کی روحانیت کو مسخ کر دیا ہے۔ اس بنا پر آج ضرورت ہے کہ حقیقی اور شرعی تصوف کو پہچانا جائے، اور اسے موجودہ فنڈنگز تصوف نمائندگیوں سے جدا کیا جائے۔ "عوارف المعارف" اور "فتوح الغیب" جیسی مستند تصوفی کتب کا مطالعہ اس فرق کو واضح کرتا ہے کہ اصل تصوف محض اللہ کے لیے جینے اور مرنے کا نام ہے، نہ کہ دنیا کمانے یا مریدوں کی بھیڑ جمع کرنے کا۔

1- تصوف کی دونوں عظیم کتب، عوارف المعارف اور فتوح الغیب، اصلاح نفس کے ایسے اصول پیش کرتی ہیں جو ہر دور کے انسان کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔

2- شیخ شہاب الدین سہروردی نے روحانی تربیت کو ایک منظم طریقے سے پیش کیا، جب کہ شیخ عبدالقادر جیلانی نے عملی زندگی میں 3- اللہ پر توکل اور قناعت پر زور دیا۔

4- تصوف کی تعلیمات کو عصر حاضر میں اپنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ موجودہ دور میں مادیت پرستی، نفسیاتی دباؤ، اور اخلاقی انحطاط جیسے مسائل نے انسانی زندگی کو پیچیدہ بنا دیا ہے۔ ان حالات میں تصوف کی تعلیمات، جو اللہ کی قربت، صبر، خلوص نیت، اور ذکر پر مبنی ہیں، نہایت اہم ہیں۔

5- ان اصولوں کو اپنانا نہ صرف فرد کی اصلاح بلکہ پورے معاشرے کی اخلاقی اور روحانی ترقی کے لیے ضروری ہے۔

6- ان تعلیمات کو جدید دور کے تناظر میں اپنانے سے انسان اپنی ذات کو بہتر بناتے ہوئے ایک پرامن اور متوازن زندگی گزار سکتا ہے۔

7- یہ تعلیمات ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ دنیاوی خواہشات سے بالاتر ہو کر اللہ کی رضا حاصل کرنا ہی اصل کامیابی ہے۔ تصوف کی یہ تعلیمات صرف انفرادی اصلاح کے لیے نہیں بلکہ پورے معاشرے کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔ ان اصولوں کو فروغ دینا اور تعلیمی، معاشرتی، اور روحانی نظام میں شامل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس طرح ہم ایک ایسا متوازن اور پرامن معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں جہاں روحانی سکون اور اخلاقی بلندی کو اولیت حاصل ہو۔

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ اور شیخ شہاب الدین سہروردیؒ کی تعلیمات کا مطالعہ اس بات کی یقین دہانی کرواتا ہے کہ اللہ کی طرف رجوع، اپنی اصلاح، اور خالص نیت کے ساتھ زندگی گزارنے کا عمل ہر دور میں کامیابی کا ضامن رہا ہے اور آج بھی اسی عمل کو اپنانا ہماری فلاح کا راستہ ہے۔

References

- ¹ - امام محمد غزالی۔ احیاء علوم الدین۔ مترجم: مولانا محمد زکریا۔ کراچی: دارالاشاعت، 1431-1432ھ/2010ء، جلد 3، صفحہ 25۔
al-Ghazālī, Abū Hāmid Muḥammad. *Iḥyā' 'Ulūm al-Dīn*. Translated by Maulana Muhammad Zakariyya. Karachi: Dār al-Ishā'at, 1431-1432 AH / 2010 CE, vol. 3, p. 25.
- ² - علی بن عثمان ہجویری۔ کشف المحجوب، مترجم: سید محمد فضل حسین۔ لاہور: ادارہ اسلامیات، 1431-1432ھ/2010ء، صفحہ 40۔
Hujwārī, 'Alī ibn 'Uthmān. *Kashf al-Maḥjūb* [Revelation of the Veiled]. Translated by Syed Muhammad Fazal Husain. Lahore: Idara Islamiyat, 1431-1432 AH / 2010 CE, p. 40.
- ³ - الغزالی، احیاء علوم الدین، جلد 3، صفحہ 72۔
al-Ghazālī, *Iḥyā' 'Ulūm al-Dīn*, vol. 3, p. 72.
- ⁴ . سورة الشمس: 9.
- Sūrat al-Shams, 9.
- ⁵ - امام الترمذی، محمد بن عیسیٰ الجلیع الصبیح، سنن الترمذی۔ بیروت: دار الغرب الإسلامي، 1419ھ/1998ء، جلد 3، صفحہ 466، حدیث نمبر 1162۔
al-Tirmidhī, Muḥammad ibn 'Īsā. *Al-Jāmi' al-Ṣaḥīḥ Sunan al-Tirmidhī*. Beirut: Dār al-Gharb al-Islāmī, 1419 AH / 1998 CE, vol. 3, p. 466, ḥadīth no. 1162.
- ⁶ - <https://www.rekhta.org/ebooks/detail/awarif-ul-maarif-urdu-shaikh-shahabuddin-umar-saharwardi-ebooks->
(<https://www.madinafoundation.org.pk/islamic-articles>)
- ⁷ - سہروردی، شیخ شہاب الدین۔ عوارف المعارف۔ بیروت: دارالکتب العربیة، 1385ھ/1965ء، صفحہ 50-52۔
al-Suhrawardī, Shaykh Shihāb al-Dīn. *'Awārif al-Ma'ārif*. Beirut: Dār al-Kutub al-'Arabiyya, 1385 AH / 1965 CE, pp. 50-52.
- ⁸ - سورة الفجر: 27-28.
- Surah Al-Fajr, Verses 27-28.
- ⁹ - سہروردی، شیخ شہاب الدین، عوارف المعارف، ص 95-97.
- Suhrawardī, Shihab al-Din, *Awarif al-Ma'arif*, pp. 95-97.
- ¹⁰ - سہروردی، شیخ شہاب الدین، عوارف المعارف، ص 120-125.
- Suhrawardī, Shihab al-Din, *Awarif al-Ma'arif*, pp. 120-125.
- ¹¹ - سہروردی، شیخ شہاب الدین، عوارف المعارف، ص 140-145.
- Suhrawardī, Shihab al-Din, *Awarif al-Ma'arif*, pp. 140-145.
- ¹² - سہروردی، شیخ شہاب الدین، عوارف المعارف، ص 50-70.
- Suhrawardī, Shihab al-Din, *Awarif al-Ma'arif*, pp. 50-70.

- 13 - سهروردی، شیخ شهاب الدین، عوارف المعارف، ص 100-130
Suhrawardi, Shihab al-Din, Awarif al-Ma'arif, pp. 100–130.
- 14 - سهروردی، شیخ شهاب الدین، عوارف المعارف، ص 140-160
Suhrawardi, Shihab al-Din, Awarif al-Ma'arif, pp. 140–160.
- 15 - محمد دین کلیم، تذکرہ مشائخ قادریہ، مکتبہ نبویہ، لاہور، اشاعت: 1432ھ/2011ء، صفحہ: 115۔
Kalim, Muhammad Din. Tazkira Mashayikh-e-Qadiriyyah. Lahore: Maktabah Nabawiyyah, 1432 AH / 2011 CE, p. 115.
- 16 - شیخ عبدالقادر جیلانی، فتوح الغیب، مطبع مصطفی البابی الحلبي واولاده، مصر، 1392ھ/1983ء، صفحہ: 24۔
Shaykh 'Abd al-Qādir al-Jīlānī, Futūḥ al-Ghayb, Mustafa al-Babi al-Halabi wa Awladuh, Cairo, 1392 AH / 1983 CE, p. 24.
- 17 - عبدالقادر جیلانی، فتوح الغیب، ص 30۔
'Abd al-Qādir al-Jīlānī, Futūḥ al-Ghayb, p. 30.
- 18 - عبدالقادر جیلانی، فتوح الغیب، ص 26۔
'Abd al-Qādir al-Jīlānī, Futūḥ al-Ghayb, p. 26.
- 19 - عبدالقادر جیلانی، فتوح الغیب، ص 24۔
'Abd al-Qādir al-Jīlānī, Futūḥ al-Ghayb, p. 24.
- 20 - عبدالقادر جیلانی، فتوح الغیب، ص 24۔
'Abd al-Qādir al-Jīlānī, Futūḥ al-Ghayb, p. 24.
- 21 - عبدالقادر جیلانی، فتوح الغیب، ص 29۔
'Abd al-Qādir al-Jīlānī, Futūḥ al-Ghayb, p. 29.
- 22 - عبدالقادر جیلانی، فتوح الغیب، ص 29۔
'Abd al-Qādir al-Jīlānī, Futūḥ al-Ghayb, p. 29.
- 23 - عبدالقادر جیلانی، فتوح الغیب، ص 134۔
'Abd al-Qādir al-Jīlānī, Futūḥ al-Ghayb, p. 134.
- 24 - عبدالقادر جیلانی، فتوح الغیب، ص 24۔
'Abd al-Qādir al-Jīlānī, Futūḥ al-Ghayb, p. 26.
- 25 - عبدالقادر جیلانی، فتوح الغیب، ص 87۔
'Abd al-Qādir al-Jīlānī, Futūḥ al-Ghayb, p. 87.
- 26 - عبدالقادر جیلانی، فتوح الغیب، ص 33۔
'Abd al-Qādir al-Jīlānī, Futūḥ al-Ghayb, p. 33.